معاصر شعری ادب(Contemporary Poetic Literature)

BSU-405　　Semester 7　　Credit Hours 03

تعارف:

بیسوی صدی کے نصف آخر سے اکیسویں صدی کے ربع اول کے ادب کو عموماً معاصر ادب سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ ادب خواہ شعری ہو نثری ہر دو میدانوں کا ادب نئے رجحانات اور افکار سے مالا مال ہے۔ اس دور میں نئی تحریکوں نے اپنا عروج دیکھا۔ اس دور کے ادب میں فنی و فکری دونوں لحاظ سے قابل قدر تبدیلیاں سامنے آئیں۔ طالب علموں کو اس دور کے اہم تخلیق کاروں کے شہ پاروں سے واقفیت بہت ضروری ہے. ان اہم ادیبوں کا مطالعہ طلباو طالبات کو ادب کے متنوع موضوعات, تحریکات اور جدید تھیوریوں سے واقفیت اور ان کے اس پورے دور کے ادب پہ اثرات کا اندازہ ہو گا۔ اس پرچے میں ان اہم معاصر شعرا کو شامل کیا گیا ہے جو اس دوران میں شعری ادب کے منظر نامے پر نمایاں ہوئے۔ اساتذہ ان ادیبوں کو پڑھاتے ہوئے شامل نصاب شہ پاروں کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت اور فن پر بھی تفصیلی بات کریں۔

مقاصد

۱۔ گزشتہ نصف صدی کی ادبی صورتِ حال سے آگاہی۔

۲۔ اہم ادبی رجحانات سے واقفیت۔

۳۔ معاصر ادب کی شرح و تعبیر کے لیے جدید تنقیدی تصورات کے انطباق کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔

تفصیل کورس

حصہ غزل

سلیم احمد:	جو آنکھوں کے تقاضے ہیں وہ نظارے بناتا ہوں	قضا لیتی ہے ہر شے کا نصاب آہستہ آہستہ
منیر نیازی:	سن بستیوں کا حال جو حد سے گزر گئیں	اشکِ رواں کی نہر ہے اور ہم ہیں دوستو
ظفر اقبال:	لفظ پتوں کی طرح اڑنے لگے چاروں طرف	یہاں کسی کو بھی کچھ حسبِ آرزو نہ ملا
احمد مشتاق:	مل ہی جائے گا کبھی دل کو یقیں رہتا ہے	بہت رک رک کے چلتی ہے ہوا خالی مکانوں میں
شکیب جلالی:	مرجھا کے کالی جھیل میں گرتے ہوئے بھی دیکھ	ہم جنس اگر ملے نہ کوئی آسمان پر
خورشید رضوی:	یہ جو ننگ تھے یہ جو نام تھے مجھے کھا گئے	جب کبھی خود کو یہ سمجھاؤں کہ تو میرا نہیں
سلیم کوثر:	میں خیال ہوں کسی اور کا مجھے سوچتا کوئی اور ہے	حسنِ بے مہر تیری آگ میں جلنے کے لیے

حصہ نظم

جیلانی کامران:	پنجسورے والا	نیلے کبوتر کی حکایت (باغ دنیا)
محمد سلیم الرحمٰن:	اتنی محبت کرنے والے پھر نہ ملیں گے	ہم بھی یہاں رستے میں تمھارے کب کے کھڑے ہیں، دیکھ تو

عباس اطہر:	سزا کاٹتے ہیں	کوئی کھجور سے نعش اتارے
افضال احمد سید:	ہمارا قومی درخت	جس کا کوئی انتظار نہ کر رہا ہو
نسرین انجم بھٹی:	تانبے کی عورت	کس کا لہو ہے کون مرا
ثروت حسین:	درخت میرے دوست	صبح ہوتے ہی
ذیشان ساحل:	پھولوں کے لیے نظم	کہانی

Teaching-learning Strategies: **Lecturing, Metacognition**

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements	Weightage	Details
7.	Midterm Assessment	35%	It takes place at the mid-point of the semester.
8.	Formative Assessment	25%	It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
9.	Final Assessment	40%	It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

ادبیات، شمارہ ۷۷-۷۸ خصوصی شمارہ نثری نظم نمبر۔ اسلام آباد: اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۰۷ تا ۲۰۰۸

ادبیات، شمارہ ۸۳-۸۴۔ بیادِ منیر نیازی، اسلام آباد: اکادمی ادبیات پاکستان، اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹،

امجد طفیل، ڈاکٹر۔ ہم عصر اردو شاعری۔ لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۲۳

انیس ناگی۔ نیا شعری افق، دوسری اشاعت۔ لاہور: جمالیات، ۱۹۸۸

اویس سجاد۔ نثری نظم: اصول، حمایت، اختلاف اور روایت۔ لاہور: فکشن ہاوس، ۲۰۲۰

زاہد مسعود۔ نسرین انجم بھٹی۔ لاہور: بک ہوم، ۲۰۱۹

سرور الہدیٰ، ڈاکٹر۔ نئی اردو غزل۔ ملتان: بیکن بکس، ۲۰۱۵

سعادت سعید، ڈاکٹر۔ ظفر اقبال: شخصیت اور فن۔ اسلام آباد: اکادمی ادبیات پاکستان، ۲۰۱۸۔

سلیم سہیل۔ زندگی اور موت کے درمیان چیز لکیریں: محمد سلیم الرحمٰن کی نظم کا فنی و اسلوبیاتی جائزہ۔ لاہور: سانجھ پبلشرز، ۲۰۱۰

شعر و حکمت، کتاب آٹھ، دور سوم، جلد اول، خصوصی گوشہ احمد مشتاق۔ حیدر آباد انڈیا۔ دسمبر ۲۰۰۶

غلام حسین ساجد۔ کتابیں اور یادیں۔ لاہور: کتاب ورثہ، ۲۰۲۱

محمد سہیل عمر، جمال پانی پتی، مرتبین۔ روایت، شمارہ ۶: بیادِ سلیم احمد۔ کراچی: مکتبہ روایت ۱۹۸۷

نیا ورق جلد ۱۰، شمارہ ۲۹۔ خصوصی گوشہ ذیشان ساحل۔ ممبئی، ۲۰۰۸